الف۔ تاریخ وار پالیسی اعلانات

الف۔1 بینکاری پالیسی وضوابط گروپ

آئی بی ڈی سرکلر نمبر 03، 15 جولائی 2013ء: 'سرمایہ کاری صکوک' پر اے او آئی ایف آئی کے شریعہ معیار نمبر 17 کو اختیار کرنا۔ اسلامی بینکاری اداروں میں شرعی روایات کو معیاری بنانے اور ہم آہنگ کرنے کے لیے اے اوآئی ایف آئی کے شریعہ معیار نمبر 17 کو اختیار کیا گیا ہے جو 'سرمایہ کاری صکوک' سے متعلق ہے اور اس میں وضاحتیں/ترامیم کی جاسکتی ہیں۔

آئی بی ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 03 اپریل 2014ء: کسی لاگت کے بغیر ترجیحی بینکاری خدمات : کسی لاگت کے بغیر ترجیحی بینکاری خدمات موجودہ اور بچت کھاتے داروں دونوں کو فراہم کی جاسکتی ہیں۔ اسلامی بینکاری اداروں کو اجازت ہے کہ وہ ترجیحی بینکاری خدمات سے فائدہ اٹھانے کے لیے کم از کم بیلنس کی ایک مخصوص سطح تجویز کرسکتے ہیں۔

آئی بی ڈی سرکلر نمبر 02، 03 اپریل 2014ء: بیرونی بل کی بٹہ گری کے لیے شریعت سے ہم آہنگ خدمات: بیرونی بلوں کی بٹہ گری کے متعلق شریعہ معیارات کو معیاری بنانے کے لیے سلم اور قرضہ حسنہ/وکالہ کے متعلق ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ مزید برآں، اسلامی بینکاری اداروں کو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ مرابحہ، مساومہ، سلم اور استصناع/وکالہ وغیرہ کو اپنے ان صارفین کی مالکاری ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال کرسکتے ہیں جو بیرونی بل پر انحصار کرتے ہیں۔

آئی بی ڈی سرکلر نمبر 03، 04 اپریل 2014ء اسلامی بینکاری اداروں کے لیے شرعی نظم ونسق کا فریم ورک: ایک جامع شرعی نظم ونسق فریم ورک جاری کیا گیا جس کا مقصد اسلامی بینکاری اداروں کے شریعت سے ہم آہنگ فرائض کو ادارہ جاتی بنانا ہے۔ اس میں اسلامی بینکاری اداروں کے تمام اہم ستونوں کے کردار و فرائض کی تعریف دی گئی ہے۔ جن میں بورڈ آف ڈائریکٹرز، ایگزیکٹو مینجمنٹ، شریعت بورڈ، شریعت سے ہم آہنگ شعبہ اور شریعت پر عملدرآمد کے لیے اندرونی و بیرونی آڈیٹرز شامل ہیں۔

او ایس ای ڈی سرکلر لیٹر نمبر 2 بتاریخ 29 اکتوبر 2013ء: دباؤ کی جانچ کے رہنما خطوط۔ گوشوارے جمع کرانا: بینک نے دباؤ کی جانچ کے سہ ماہی گوشوارے جمع کرانے کی حتمی تاریخ کو درست کرنے کے لیے اس کی تاریخ کام کے 22 دنوں سے بڑھا کر 30 تقویمی دن کردی ہے۔

او ایس ای ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 07 فروری 2014ء: مالی رپورٹنگ کے اندرونی کنٹرولز پر ہدایات (آئی سی ایف آر) : یہ سرکلر آئی سی ایف آر پر سالانہ طویل فارم رپورٹ اور سالانہ جائزہ رپورٹ جمع کرانے، سالانہ رپورٹ میں اسے ظاہر کرنے اور نظم ونسق کی ساخت، اور آئی سی ایف آر کے اہم فریقوں کے کرداروں اور فرائض کے متعلق ہدایات پر مشتمل ہے۔

او ایس ای ڈی سرکلر نمبر 02، 08 جولائی 2014ء : مبادلہ کمپنیوں کی جانب سے او ایس ای ڈی کو ڈیٹا کی رپورٹنگ/معلومات: مبادلہ کمپنیوں کی رپورٹنگ کے طریقہ کار کی کارکردگی بڑھانے اور اسے مزید تقویت دینے کے لیے رپورٹنگ کی شرائط، میعاد اور رپورٹنگ کے فارمیٹس کو درست کیا گیا ہے۔ گوشواروں میں زرمبادلہ کی خرید وفروخت کے متعلق ڈیٹا، زرمبادلہ کی برآمد، ملکی ترسیلات زر، خارجی ترسیلات، اور مہینے میں دوبار، ماہانہ اور سہ ماہی میعاد کے لیے زرمبادلہ کے اکتشاف کی پوزیشن شامل ہیں۔

بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 06 بتاریخ 15 اگست 2013ء: بازل سوم سرمائے کی ہدایات: بینکاری شعبے کی کفایت سرمایہ کے فریم ورک کو مزید تقویت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے بازل سوم کے رہنما خطوط جاری کیے جس نے بڑی حد تک شمار کنندہ (numerator) سے متعلق بازل دوم کی ہدایات کے موجودہ قواعد کی جگہ لے لی ہے یعنی شرح کفایت سرمایہ کا ''اہل سرمایہ''۔

بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 22 بتاریخ 19 اگست 2013ء: اینٹی منی لانڈرنگ اور انسداد دہشت گردی مالکاری (AML/CFT) کے ضوابط: اینٹی منی لانڈرنگ اور انسداد دہشت گردی مالکاری کے ضوابط پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ اہم تبدیلیاں بینک کی اندرونی پالیسیوں، قانونی افراد کے لیے توثیق کی شرائط، واک اِن صارفین کے لیے سی ڈی ڈی کی شرائط، جواب گزار بینک کی جانچ کے لیے پابندیوں/عارضی پابندی اور برقی منتقلیوں وغیرہ کے تناظر میں شرائط کی درستگی سے متعلق تھیں۔

بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 08 بتاریخ 21 نومبر 2013ء: ناقابل وصولی قرضوں کو قلمزد کرنا، صارفی مالکاری: صارفی قرضوں کے مختلف خاکوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ناقابل حصول قرضوں کو قلمزد کرنے کی شرائط کا صارفی مالکاری کے لحاظ سے جائزہ لیا گیا ہے۔

بی پی آر ڈی سرکلر لیٹر نمبر 29 بتاریخ 21 نومبر 2013ء: ناقابل وصولی قرضوں کو قلمزد کرنا: بی پی آر ڈی کے سرکلر نمبر 06 برائے 2007ء بتاریخ 05 جون 2007ء کے متعلق وضاحت جاری کی گئی تاکہ پوری صنعت میں یکساں روایات کو یقینی بنایا جاسکے جس کا مقصد فریقوں کو درست اور قابل بھروسہ معلومات کی دستیابی کو فروغ دینا ہے۔

بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 02 جنوری 2014ء: ریئل اسٹیٹ شعبے کے اکتشاف کی حد: ریئل اسٹیٹ کے شعبے میں بینکوں/ترقیاتی مالی اداروں کے اکتشاف کے ارتکاز کو محدود کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ اکتشاف کی حد کے متعلق تفصیلی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔

بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 06 جنوری 2014ء: ریئل اسٹیٹ شعبے کے اکتشاف کی حد: پست لاگت/پست آمدنی رہائش کے مطابق مکانات کی تعمیر کو فروغ دینے کے لیے بی پی آر ڈی کے سرکلر نمبر 01 بتاریخ 02 جنوری 2014ء میں دی گئی ریئل اسٹیٹ شعبے کے متعلق اکتشاف کی 10 فیصد حد کا اطلاق حکومت کی مکاناتی اسکیموں اور اقدامات کے تحت مالکاری پر نہیں ہوگا۔

بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 06 بتاریخ 06 فروری 2014ء: اینٹی منی لانڈرنگ اور انسداد دہشت گردی مالکاری (AML/CFT) کے ضوابط: عوام کو سہولت دینے اور زائد المیعاد کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) والے موجودہ کھاتوں کو باقاعدہ کرنے کے لیے بینکوں کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ تجدید شدہ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کے متعلق نادرا کی ویری سس رپورٹس کو استعمال کرسکتے ہیں۔

بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 07 بتاریخ 12 فروری 2014ء : اینٹی منی لانڈرنگ اور انسداد دہشت گردی مالکاری (AML/CFT) کے ضوابط: بیرونی جزدانی سرمایہ کاروں (ایف پی آئیز) کو ان کے خصوصی قابل انتقال روپیہ کھاتوں (ایس سی آر ایز) میں لین دین کے بروقت تصفیے میں سہولت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے بینکوں/ڈی ایف آئیز کو ہدایت کی ہے کہ وہ متعلقہ ایف پی آئی رکھاتے دار کی مستند ہدایات ملنے پر معطل ایس سی آر ایز کو دوبارہ فعال کرسکتے ہیں۔

بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 05 بتاریخ 27 مئی 2014ء: بچت امانتوں اور اسٹیٹ بینک کے ریپو ریٹ پر کم از کم منافع کی شرح۔ بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 07 بتاریخ 27 ستمبر 2014ء کی شق 2(iii) میں یہ ترمیم کی گئی ہے، ”یکم جون 2014ء سے نافذ العمل، ماہانہ اوسط بیلنسز پر کم از کم منافع کی شرح کا اطلاق میعادی امانتوں کے علاوہ تمام نئی اور موجودہ بچت مصنوعات (بشمول کوئی اور منافع کی حامل امانتیں جن کی معین عرصیت نہ ہو) پر ہوگا“۔

بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 06 بتاریخ 26 جون 2014ء: کارپوریٹ/کمرشل بینکاری کے لیے نظر ثانی شدہ محتاطیہ ضوابط : کارپوریٹ اور کمرشل بینکاری کے لیے انتظام خطر و آپریشنز کے محتاطیہ ضوابط پر نظر ثانی کی گئی ہے جس کا مقصد بینکوں/ڈی ایف آئیز کو ان کے خطرے کے منفرد عوامل اور متحرک ماحول کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے۔ تنوع اور اختراع کے مقابلے میں بینکوں/ڈی ایف آئیز کی مالی استحکام کی ترجیحات کو متوازن بنانے کے لیے خطرے کے کلیدی شعبوں میں کم از کم محتاطیہ نشانیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 25 بتاریخ 23 جولائی 2014ء: غیر درجہ بند بڑے کارپوریٹ اداروں کے خطرے کا وزن، باژل سرمایہ فریم ورک کا نفاذ: بینکوں/ڈی ایف آئیز کو ہدایت دی گئی ہے کہ بڑھائے گئے خطرے کے وزن کا اطلاق بڑے غیر درجہ بند نجی شعبے کے قرض گیروں پر ہوگا۔ توقع ہے کہ اس اقدام سے بڑے قرض گیروں کی حوصلہ افزائی ہوگی کہ وہ اپنی درجہ بندی کرائیں۔

الف۔2 ترقیاتی مالیات گروپ

آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 09 بتاریخ 20 اگست 2013ء: خدمات کے شعبے کے لیے طویل مدتی مالکاری سہولت (ایل ٹی ایف ایف۔ ایس ایس): خدمات کے شعبے کی برآمدات کو بڑھانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے خدمات کے شعبے کے لیے ایک نئی طویل مدتی مالکاری سہولت (ایل ٹی ایف ایف۔ ایس ایس) متعارف کرائی ہے جس کے تحت بینک خدمات کے شعبے کے برآمد کنندگان کو نئی ٹیکنالوجی اختیار کرنے اور اپنی پیداواری گنجائش میں توسیع کے لیے قرضے فراہم کریں گے۔

آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 18 بتاریخ 18 نومبر 2013ء: وزیر اعظم یوتھ بزنس لون اسکیم: ملک میں ذاتی روزگار کو فروغ دینے کے مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے بینکوں کو وزیر اعظم کی یوتھ بزنس لون اسکیم میں شرکت کے متعلق ہدایات جاری کی گئی ہیں جس کا مقصد بیروزگار نوجوانوں کو ایک نئی انٹرپرائز کے قیام یا اس میں توسیع کے لیے قرضے دینا ہے۔

آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 08 بتاریخ 26 نومبر 2013ء: وزیر اعظم کی یوتھ بزنس لون اسکیم (پی ایم وائے بی ایل) وزیر اعظم کی یوتھ بزنس لون اسکیم کی رعایتی مدت میں توسیع کرتے ہوئے اسے چھ ماہ سے بڑھا کر ایک سال کر دیا گیا۔ اس پروگرام میں شریک بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی ایک شعبے کو 5000 سے زائد قرضے تقسیم نہ کیے جائیں تا کہ قرضوں کے جزدان کو متنوع بنایا جاسکے اور کسی ایک شعبے میں اضافی ارتکاز قرضہ جاتی انکشاف سے بچا جاسکے۔

آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 09 بتاریخ 29 نومبر 2013ء: وزیر اعظم کی یوتھ بزنس لون اسکیم: قرضوں کی زیادہ سے زیادہ میعاد پر نظر ثانی کرتے ہوئے اسے آٹھ برس کر دیا گیا جس میں ایک سال کی رعایتی مدت اور شعبہ جاتی حدود کو واپس لے لیا گیا۔ مزید برآں، دیگر بینکوں سے کہا گیا ہے کہ وہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے تحت وزیر اعظم کی یوتھ بزنس لون اسکیم میں شرکت کریں۔

آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 01 بتاریخ 03 فروری 2014ء: وزیر اعظم کی یوتھ بزنس لون اسکیم: بینکوں کو وفاقی حکومت کی جانب سے تین زمروں کے لیے 5 فیصد کوٹا کی منظوری سے آگاہ کیا گیا یعنی شہید (بیوہ اور شہید کے بچے)، بیوائیں اور خصوصی افراد، وزیر اعظم کی یوتھ بزنس لون اسکیم کے تحت۔

آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 02 بتاریخ 04 فروری 2014ء: زرعی پیداوار کی ذخیرہ کاری کی مالکاری (ایف ایف ایس اے پی) اور ایس ایم ایز کی جدید کاری کی نو مالکاری سہولت (ایف ایف ایس اے پی) کی میعاد کے خاتمے کی تاریخوں میں توسیع: زرعی پیداوار کی ذخیرہ کاری کی مالکاری اور ایس ایم ایز کی جدید کاری کی نو مالکاری سہولتوں کے خاتمے کی تاریخوں میں توسیع کر دی گئی ہے۔

آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ یکم مارچ 2014ء: ایس ایم ایز کی جانب سے موجودہ برآمدی مالکاری اسکیم (ای ایف ایس) کے استعمال میں سہولت دینے کا طریقہ کار: ایس ایم ایز کے لیے برآمدی مالکاری اسکیم کے استعمال میں مزید بہتری لانے کے لیے بینکوں و برآمد کنندگان کے لیے اضافی ترغیبات متعارف کرائی گئی ہیں۔

آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 02 اپریل 2014ء: مکاناتی معماروں/ڈویلپرز کی مالکاری کے رہنما خطوط مکاناتی معماروں/ڈویلپرز کی مالکاری کے رہنما خطوط جاری کیے گئے ہیں تاکہ بینکوں/ڈی ایف آئیز کی حوصلہ افزائی کی جاسکے کہ وہ اچھی قرضہ جاتی ساکھ کے حامل مکاناتی معماروں/ڈویلپرز کو مالکاری فراہم کریں۔

آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 03 بتاریخ 06 مئی 2014ء: مکاناتی مالکاری کے محتاطیہ ضوابط: مکاناتی مالکاری کے لیے الگ محتاطیہ ضوابط جاری کیے گئے ہیں جن کا مقصد بینکوں/ڈی ایف آئیز کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ مکاناتی مالکاری کی فراہمی کے لیے اپنی رسائی کو بڑھاسکیں۔ الگ محتاطیہ ضوابط کے ساتھ بینک/ڈی ایف آئیز مکاناتی مالکاری کے متحرک طرز فکر کو اختیار کرنے کے قابل ہوسکیں گے جس کا نتیجہ افراد کو مکاناتی مالکاری کی بہتر خدمت اور فراہمی کی صورت میں نکلے گا۔

آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 07 بتاریخ 30 جون 2014ء: قابل تجدید توانائی استعمال کرتے ہوئے پاور پلانٹس کی مالکاری کی توثیق کی مدت میں توسیع: اسٹیٹ بینک نے قابل تجدید توانائی استعمال کرتے ہوئے پاور پلانٹس کی مالکاری کی توثیق کی مدت میں دوسال کی توسیع کردی ہے یعنی 30 جون 2016ء تک۔

اے سی اینڈ ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 29 جنوری 2014ء: زرعی مالکاری کے محتاطیہ ضوابط پر نظر ثانی: کاشت کار برداری کی رسمی مالکاری تک رسائی بڑھانے اور کاشت کاروں کی مالکاری کے ضوابطی فریم ورک کو بدلتے ہوئے کاروباری ماحول سے ہم آہنگ کرنے کے لیے نظر ثانی شدہ ہدایات میں بینکوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ زرعی شعبے کو قرضوں کی فراہمی بڑھانے کے لیے متحرک، منڈی پر مبنی پالیسیوں اور روایات کو فروغ دیں، مالی استحکام اور بینک کے انتظام خطر پر سمجھوتہ کیے بغیر۔

اے سی اینڈ ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 04 فروری 2014ء: زرعی مالکاری کے لیے اشارتی قرضہ حدود اور اہل اجزا کی فہرست پر رپورٹ: کاشت کاری کی بعض پیداواری سرگرمیوں کو گرانی کے دباؤ اور بازار کی موجودہ روایات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے اشارتی قرضوں کی حدود میں توسیع کی گئی ہے۔ اس نظر ثانی سے کاشت کاروں کو سہولت ملے گی کہ وہ اپنے فارم پر کاشت کاری اور جنگل بانی کے لیے مناسب قرضے حاصل کرسکیں۔ علاوہ ازیں بینکوں اور صوبائی حکومتوں کو بھی سہولت ملے گی کہ وہ کاشت کاروں کے قرضے کی اصل ضرورت کا تخمینہ لگاسکیں۔

اے سی اینڈ ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 04 فروری 2014ء: خرد مالکاری بینکوں (ایم ایف بیز) کے لیے نظر ثانی شدہ محتاطیہ ضوابط : پاکستان میں خرد مالکاری شعبے کے بدلتے ہوئے تحرکات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایم ایف بیز کے لیے نظر ثانی شدہ محتاطیہ ضوابط جاری کیے گئے ہیں۔ یہ نظر ثانی موجودہ ضوابطی فریم ورک کا جامع جائزہ لینے کے بعد کی گئی ہے جس کا مقصد ملک میں خرد مالکاری شعبے کی پائیدار نمو کو فروغ دینا ہے۔

الف۔3 مالی بازار/انتظامِ ذخائر گروپ

ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 07 جنوری 2014ء اور ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 08 بتاریخ 28 مئی 2014ء : بینکوں، ڈی ایف آئیز اور پی ڈیز کی ٹریژریوں کا ضابطہ اخلاق: کاروباری طرز عمل کے اعلیٰ معیار کے فروغ، منڈی کی اچھی روایات اختیار کرنے اور منڈی کے شرکا میں مساویانہ اور صحت مند روابط کو یقینی بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے بینکوں، ڈی ایف آئیز اور پی ڈیز کی ٹریژریوں کے لیے ایک ضابطہ اخلاق تیار کیا ہے۔ تمام بینکوں، ڈی ایف آئیز اور پی ڈیز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس ضابطہ اخلاق پر اپنی ٹریژریوں میں عملدرآمد کرائیں اور اس پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔

ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 28 جنوری 2014ء: اسٹاک ایکس چینجز پر حکومتی تمسکات کی خرید و فروخت: حکومتی تمسکات کے سرمایہ کاروں کی بنیاد کو مزید وسعت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے حکومتی تمسکات (مارکیٹ ٹریژری بلز، پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز اور حکومت پاکستان اجارہ صکوک) کی خرید و فروخت کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم، حکومتی تمسکات کی موجودہ اوور دی کاؤنٹر منڈی اور اس کے منسلکہ تمام پلیٹ فارمز معمول کے مطابق کام کرتے رہیں گے۔

ای پی ڈی سرکلر لیٹر نمبر 07 بتاریخ 07 اگست 2013ء: مبادلہ کمپنیوں کے قواعد وضوابط میں ترمیم: ایف ای سرکلر نمبر 04 بتاریخ 23 جولائی 2013ء کے ذریعے نافذ کردہ بعض حالات میں اس سرکلر لیٹر کے ذریعے تبدیلی کی گئی ہے۔ نظر ثانی شدہ ہدایات کے مطابق خرید وفروخت اور بیرونی ترسیلات پر بعض پابندیاں نافذ کی گئی ہیں جبکہ این ٹی این حاصل کرنے کی شرط واپس لے لی گئی۔

ای پی ڈی سرکلر لیٹر نمبر 03 بتاریخ 05 مئی 2014ء : تازہ مچھلی، سبزیوں، پھلوں، مرغبانی اور دیگر تلف پذیر نوعیت کی اشیا: اس سرکلر لیٹر میں ایف ای کتابچہ 2002ء کے باب XII کے پیرا 18 کے تحت قبل ازیں جاری ہدایات کی وضاحت کی گئی ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ان ہدایات کا اطلاق صرف اجناس کی برآمد پر ہو گا، جن پر پیشگی ادائیگی یا ناقابل تنسیخ ایل سی کی شرط کو وزارت کامرس کی جانب سے جاری کردہ برآمدی پالیسی آرڈر میں خصوصی طور پر بیان کیا گیا ہے۔

ایف ای سرکلر نمبر 04 بتاریخ 23 جولائی 2013ء: ضوابطی اور انسداد منی لانڈرنگ / اپنے صارف کو پہچانیے کا نظام: مبادلہ کمپنیوں کے شعبے میں ضوابطی اور انسداد منی لانڈرنگ/اپنے صارف کو پہچانیے کے نظام کو مزید تقویت دینے کے لیے اضافی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ ان میں بعض شناختی دستاویزات اور این ٹی این وغیرہ کی نقول کو پاس رکھنے اور مخصوص حالات میں کراسڈ چیک/ڈی ڈی/پے آرڈر کے ذریعے لین دین کرنے کی ضوابطی شرائط میں نرمی کی گئی ہے۔

ایف ای سرکلر نمبر 05 بتاریخ 23 دسمبر 2013ء: نئی مبادلہ کمپنیوں کی تشکیل سے متعلق قواعد میں ترمیم: یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ تمام نئی مبادلہ کمپنیوں کے لیے کم از کم ادا شدہ سرمایہ 200 ملین روپے ہوگا۔ شرائط پورا نہ کرنے والی موجودہ مبادلہ کمپنیوں کو انہیں دیے گئے نظام الاوقات کے مطابق اس پر عملدرآمد کرنا ہوگا۔

الف۔4 آپریشنز گروپ

ایف ڈی سرکلر نمبر 03 بتاریخ 23 جولائی 2013ء: نئے بینک نوٹوں کا اجرا: بینک نے کمرشل بینکوں کو نئے نوٹ جاری کرنے کے انتظامات کیے تاکہ وہ عوام کو عید اور دیگر مواقع پر نئے نوٹ مہیا کریں۔ اس ضمن میں عوام کی سہولت اور آسانی کے لیے بینکوں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

آئی ڈی ڈی/ 117 / 7 (اعشاری سکے) 2013ء، 30 ستمبر 2013ء: اعشاری سکوں کا تبادلہ اور خاتمہ۔ وفاقی حکومت نے 19 ستمبر 2013ء کو دیے گئے نوٹی فکیشن میں مطلع کیا تھا کہ 1، 2، 5، 10، 25، اور 50 پیسے کے سکوں کی یکم اکتوبر 2014ء سے قانونی حیثیت ختم ہو جائے گی۔ اس کے مطابق، بینکوں کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ 30 ستمبر 2013ء سے اعشاری سکوں کا اجرا روک دیں اور 30 ستمبر 2014ء تک بینکاری اوقات کے خاتمے تک ان سکوں کا تبادلہ کرالیں۔

آئی ڈی ڈی/ 336 / 7 (مالیت 50 اور 1000) 2013ء، 29 اکتوبر 2013ء : 50 اور 100 روپے مالیت کے پرانے ڈیزائن کے بینک نوٹوں کی مرحلہ وار بندش: چونکہ نئے ڈیزائن کے بینک نوٹوں کی خاصی مقدار پہلے ہی بینکوں اور دیگر فریقوں کو جاری کی جا چکی ہے، اس لیے پرانے ڈیزائن کے 50 اور 1000 روپے مالیت کے بینک نوٹوں کو مرحلہ وار ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔